

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عام طور پر بچوں کا نام رکھتے وقت اللہ تعالیٰ کے نام سے پہلے عبد یا محمد کا لفظ لگاتے ہیں، جیسے عبدالوارث اور محمد وارث وغیرہ، شہنشاہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگرچہ کا نام محمد شہنشاہ رکھ لیا جائے تو درست ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

واضح رہے کہ نام کا شخصیت کے ساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ناپسندیدہ ناموں کو تبدیل فرمایا، چنانچہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے متعلق حدیث میں ہے کہ ان کا نام ”برہ“ تھا [جبے آپ نے تبدیل کر کے زینب رکھا کیونکہ اس میں خود نمائی اور تقدس کا اظہار ہوتا ہے۔] صحیح بخاری، الادب: ۶۱۹۲

[جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر نام تبدیل نہ کیا عمر بھر کف افسوس ملتے رہے۔] صحیح بخاری، ۶۱۹۳

کے نام بھی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ”اللہ کے ہاں پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں کیونکہ ان میں اللہ کے لئے بندہ کی طرف سے عاجزی، درماندگی اور عبودیت کا اظہار ہے، نیز حضرات انبیاء [تعالیٰ کو بہت پسند ہیں، خود آپ نے پسندیدہ نام ابراہیم رکھا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں دو الگ الگ عنوان قائم کئے ہیں۔] کتاب الادب، باب نمبر ۱۰۵-۱۰۹

ان احادیث کے پیش نظر والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کا نام ایسا رکھیں جس میں عبودیت اور بندگی کا اظہار ہو یا حضرات انبیاء علیہم السلام کے نام پر ان کے نام رکھے جائیں یا معنوی لحاظ سے خوبصورت ہوں۔

واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض نام ایسے ہیں جو ذات باری تعالیٰ کے لئے خاص ہیں، مثلاً: الصمد اور الرحمن وغیرہ ان سے پہلے محمد یا احمد لگانا صحیح نہیں ہے، البتہ ایسے صفاتی نام جو بندے کے لئے ہیں اور ان سے پہلے محمد یا بعد میں احمد بطور تبرک ہوگا، اگرچہ معنوی اعتبار سے ایسا کرنا صحیح نہیں ہے۔

[صورت مسئلہ میں محمد شہنشاہ نام درست نہیں ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین انسان وہ ہے جو اپنا نام ”ملک الاملاک“ رکھتا ہے۔] صحیح بخاری، الادب: ۶۲۰۵

حدیث کے راوی حضرت سفیان نے کہا ہے کہ ”ملک الاملاک“ یہ خاص اللہ کی صفت ہے، بندہ اس سے پہلے غلام یا عبد لگائے تو صحیح ہو سکتا ہے، اس لئے محمد شہنشاہ نام درست نہیں ہے اگر کسی نے یہ نام رکھا ہے تو اسے تبدیل کر کے اس کی جگہ کوئی اور بہترین نام رکھ لینا چاہیے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 460